© rasailojaraid.com

وفاق المدارس کے لیے ایک بڑا اعزاز

ـــ خدمت قرآن کریم انٹرنیشنل ایوارڈ ـــ

مدیر کے قلم سے

اہلیان پاکستان خصوصاً اہل مدارس میں یہ خبر نہایت خوشی کے ساتھ سنی گئی کہ 9/ رمضان المبارک 1435ھ مطابق 7/ جولائی 2014ء کو رابطہ عالم اسلامی کے زیر اہتمام جدہ میں منعقدہ ایک عالمی تقریب میں سال 1435ھ /2014ء میں دنیا بھر میں سب سے زیادہ (تریسٹھ ہزار پانچ سو چھپن (63556)) حفاظ تیار کرنے پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کو دنیا کے سب سے بڑے اعزاز "خدمت قرآن کریم انٹرنیشنل ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ خدمت قرآن کے حوالے سے یہ انٹرنیشنل ایوارڈ رابطہ عالم اسلامی کی ذیلی تنظیم الهيئة العالمية لتحفيظ القرآن الكريم کے زیر اہتمام جدہ میں منعقدہ ایک عالمی تقریب میں دیا گیا جس میں سعودی عرب کے علماء ومشائخ مختلف وزارتوں کے افسران اور شاہی خاندان کے افراد موجود تھے۔ ان کے علاوہ مختلف ممالک سے آئے ہوئے وفود اور اہم شخصیات نے بھی شرکت کی۔ وفاق المدارس کی طرف سے ناظم اعلیٰ وفاق المدارس حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہم نے سعودی فرمانروا شاہ عبداللہ کے صاحبزادے گورنر مکہ شہزادہ مشعل بن عبداللہ سے یہ ایوارڈ وصول کیا۔

برصغیر پاک وہند میں علوم قرآن وسنت کی اشاعت وتبلیغ کا ذریعہ "اہل اللہ" کی خانقاہوں کے بعد دینی مدارس رہے ہیں، جنھوں نے محدود وسائل کے ہوتے ہوئے اپنی بساط سے بڑھ کر حفاظت دین اور اصلاح المسلمین کا فریضہ انجام دیا۔ ان میں پڑھانے والے بوریا نشینوں کی تعلیمی خدمات اور علمی کارنامے تاریخ میں تحسین وتشکر کی نگاہوں سے دیکھے جائیں گے۔ لاریب دینی مدارس نے ہر دور میں حق وصداقت کی شمع کو جلائے رکھا جس سے کفر وبدعت اور الحاد کی تاریکیاں چھٹتی رہیں۔ ان ہی مدارس سے حق پرستی وحق گوئی کے زمزمے بلند ہوئے، چنانچہ آج ملت اسلامیہ کا باشعور طبقہ دینی مدارس کے کردار وخدمات کا معترف ومداح ہے۔ ان مدارس کی دینی خدمات کو باہم مربوط کرنے اور انہیں اتحاد و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکجہتی کی لڑی میں پرونے کے لیے اصحاب بصیرت وجید علمائے دین نے ۱۹۵۷ء کو''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' کی بنیاد رکھی۔''وفاق المدارس'' نے نہ صرف دینی مدارس میں توافق ورابطہ اوران کے نظام تعلیم وامتحانات میں یکجہتی پیدا کی، بلکہ دینی مدارس کو احساس تحفظ اور قوت وفعالیت بھی بخشی۔''وفاق'' ہی کی بدولت دینی مدارس کی منتشر قوت مؤثر، یکجا اور مضبوط تر ہوئی۔

ملک گیر سطح پر دینی مدارس کی ایسی فعال مربوط تنظیم کی مثال دیگر اسلامی ممالک تو کجا خود برصغیر میں بھی نہیں ملتی۔ بنگلہ دیش، بھارت، برما اور افغانستان پاکستان کے پڑوسی ممالک ہیں جہاں دینی مدارس ہزاروں کی تعداد میں ہیں، لیکن یہ امتیازی اعزاز صرف پاکستان کے دینی مدارس کو حاصل ہے کہ وہ ایک مربوط تعلیمی نظام سے وابستہ ہیں اور کتاب وسنت کی ترویج واشاعت اور شعائر اسلام کے تحفظ وبقاء کے لیے ان کی آواز ایک ہے۔

اس وقت مجموعی طور پر وفاق المدارس سے ملحق مدارس وجامعات کی تعداد اٹھارہ ہزار سے زائد ہے، جبکہ ان میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کی تعداد 23 لاکھ سے زائد ہے۔ سال رواں (1435ھ-2014ء) میں سالانہ امتحان میں کل دو لاکھ 51 ہزار آٹھ سو طلبہ نے داخلہ لیا، جبکہ 237797 طلبہ نے سالانہ امتحان میں شرکت کی۔ وفاق المدارس نے حفاظ کا امتحان 1982ء سے لینا شروع کیا اور آج 2014ء تک 32 سال کے اس عرصے میں وفاق المدارس نے جو حفاظ تیار کیے ان کی تعداد 9 لاکھ پچیس ہزار 192 ہے۔ مصر جو قراءت میں عالمی شہرت کا حامل ہے اس کے مقابلے میں بھی پاکستان آگے رہا۔ یوں تو وفاق المدارس کے تحت ہر سال تقریباً ساٹھ ہزار طلبہ وطالبات حفظ قرآن کریم کی سعادت حاصل کرتے ہیں جبکہ سال رواں یہ تعداد 63 ہزار پانچ سو چھپن تک جا پہنچی، جن میں 15 ہزار بچیاں شامل ہیں۔

انڈیا، بنگلہ دیش اور انڈونیشیا میں مسلمانوں کی تعداد پاکستان سے زیادہ ہے، لیکن وفاق المدارس کی بدولت یہ اعزاز پاکستان کو حاصل ہوا ہے کہ اس نے ایک سال میں حفاظ کی اتنی بڑی کھیپ تیار کی جس تک کوئی دوسرا اسلامی ملک نہیں پہنچ سکا، حتی کہ سعودی عرب، جہاں تحفیظ القرآن کی سرکاری سطح پر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، بھی اس میدان میں پیچھے ہے۔

یہ تو مکتب دیوبند کے اس ایک عظیم ادارے کے سالانہ تحفیظ قرآن کریم کی کارکردگی ہے، وفاق المدارس کے علاوہ علمائے دیوبند کے ان مکاتب کے حفاظ کی تعداد اس میں شامل نہیں جنہوں نے وفاق کا امتحان نہیں دیا یا اُن کا وفاق المدارس سے الحاق نہیں، ان کی تعداد بھی اگر شمار کی جائے تو یہ فگر بہت بڑھ جاتا ہے، فللہ الحمد

وفاق المدارس کو ملنے والا یہ ایوارڈ پاکستانی قوم کے لیے ایک اعزاز ہے جو اہل پاکستان کی قرآن سے محبت اور وفاداری کا جیتا جاگتا ثبوت ہے......وفاق المدارس کا یہ اعزاز ان تعلیمی اداروں کے منہ پر ایک سوالیہ نشان ہے جن کی کروڑوں روپے کی سرکاری امداد کے باوجود یہ کیفیت اور حالت ہے کہ دنیا کی پانچ سو بہترین یونی ورسٹیوں میں پاکستان کی ایک بھی یونی ورسٹی شامل نہیں۔.............................☆☆

© rasailojaraid.com